علیؑ کی بیٹیؑ

رب کے شاہکار کا شاہکار علیؑ کی بیٹی
ہے علیؑ جیسی ہی کرار علیؑ کی بیٹی

تجھ سے اپنا دلِ حساس لگائے ہوئے ہیں
تیرے در سے ہی ہر اِک آس لگائے ہوئے ہیں
ساری دنیا کے عزادار علیؑ کی بیٹی

یوں لگا آ گیا میدان میں خود رب کا ولی
یوں لگا بول رہے ہیں سرِ دربار علیؑ
بولیں جب برسرِ دربار علیؑ کی بیٹی

کربلا مانا کہ تعظیم کی حقدار ہے تو
ہم نے مانا ہے کہ اسلام کی معمار ہے تو
کربلا تیری ہے معمار علیؑ کی بیٹی

وہ کبھی صاحبِ کردار نہیں ہو سکتا
دینِ حق کا وہ وفادار نہیں ہو سکتا
جو نہیں تیرا وفادار علیؑ کی بیٹی

319 کلِ ایمان کا ایمان نظر آئی ہے
کبھی حیدرؑ کبھی عمرانؑ نظر آئی ہے
دینِ حق کی ہے مددگار علیؑ کی بیٹی

نہ مدینے میں نہ ہی کعبے کے میناروں پہ
میری آنکھیں کوئی جڑ دے تیری دیواروں پہ
روز ہو روضے کا دیدار علیؑ کی بیٹی

سو گئے جا کے لبِ نہر جو عباسِ علیؑ
آئی افلاک سے اُس وقت یہ آوازِ جلی
اب ہے اِس دیں کی علمدار علیؑ کی بیٹی

دیکھا دنیا نے نہ یہ جنگ کا منظر پہلے
فاسقِ دین کو رسی میں بندھے ہاتھوں سے
کر کے لائی ہے گرفتار علیؑ کی بیٹی

دینِ اسلام کو باطل سے بچانے کے لئے
ثانیِٔ مرحب و عنتر کو مٹانے کے لئے
بن گئیں حیدرِ کرار علیؑ کی بیٹی

319

طعنہ زن ہوتے ہیں جو شاہؑ کے حبداروں پر
فطوے جو لوگ لگاتے ہیں عزاداروں پر
ایسے لوگوں سے ہے بیزار علیؑ کی بیٹی

ہیں تیرے در کے گدا نور علی اور رضوان
تجھ سے کرتے ہیں دعا نور علی اور رضوان
ٹال دے لمحہِ دشوار علیؑ کی بیٹی